سوال

(65) معلق طلاق کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر طلاق کسی شرط کے واقع ہونے کے ساتھ معلق ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

دوسرا یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اپنی بیوی سے کہا: اگر تم نے یہ کام کیا تو طلاق واقع ہوجائے گی، پھر اگر بیو نے وہ کام کرلیا تو کیا طلاق واقع ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر شرک کے مطابق کام کرلیا تو ایک رجعی طلاق واقع ہوگی اور اس طرح اللہ کی قسم کھا کر بیوی سے کہا: اگر تم نے فلاں کام کیا تو تمہیں طلاق۔ ایسی طلاق بھی جمہور کے نزدیک طلاق معلق ہی کی ایک قسم ہے، اس لیے اگر وہ کام کرلیا گیا تو بیوی کو طلاق ہوجائے گی۔ لیکن امام ابن تیمیہ نے بعض علماء سلف یہ رائے نقل کی ہے کہ ایسی طلاق اسی صورت میں واقع ہوگی جبکہ شوہر نے واقعی طلاق کی نیت کی ہوگی۔ انہوں نے اس رائے کو راجح قرار دیا ہے اس کے دلائل بھی دیئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسی قسم کھانے سے شوہر کا مطلب یہ تھا کہ بیوی یہ کام نہ کرے، طلاق دینا قطعاً مقصود نہ تھا۔ ایسی صورت میں طلاق واقع نہ ہوگی بلکہ قسم کا کفارہ ثابت ہوگا (اگر بیوی نے وہ کام کرلیا تو۔) اکثر علماء نے امام ابن تیمیہ کی اس رائے کو قبول کیا ہے اور کئی بلاد اسلامیہ کے قانون میں بھی اس رائے پر عمل ہوتا ہے یہ رائے مشہور حدیث (انما الاعمال بالنیات) کے مطابق بھی ہ ے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نکاح وطلاق کے مسائل، صفحہ:385

محدث فتویٰ